

دوران حمل خون آئے تو نماز کا حکم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتویٰ نمبر: WAT-257

تاریخ اجراء: 14 ربیع الآخر 1443ھ / 20 نومبر 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر حاملہ خاتون کو خون آجائے، تو اس کے لئے نماز کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حاملہ عورت کو اگر دورانِ حمل خون آئے، تو وہ خون حیض نہیں، بلکہ استحاضہ یعنی بیماری کا خون ہوگا۔ پس جب یہ خون حیض کا نہیں، تو اس کی وجہ سے نماز بھی معاف نہیں ہوگی، بلکہ عام دنوں کی طرح اس دوران بھی عورت پر نماز فرض ہوگی۔ پھر استحاضہ کا خون آنے کی وجہ سے غسل فرض نہیں ہوتا، البتہ یہ خون ناپاک ضرور ہوتا ہے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور جسم یا کپڑوں کے جس حصے پر لگے اسے بھی ناپاک کر دیتا ہے، لہذا جس جگہ خون لگا ہو، عورت جسم اور کپڑوں کے اس حصے کو پاک کر کے فقط وضو کر کے بھی نماز ادا کر سکتی ہے۔

اور اگر بالفرض حمل ساقط ہونے کی وجہ سے خون آ رہا ہو یا استحاضہ کا خون بکثرت آ رہا ہو، تو اس حوالے سے تفصیل بیان کر کے وضاحت لے لیجیے۔

نوٹ: بہت خون نجاستِ غلیظہ ہے اور نجاستِ غلیظہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کئے اگر نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوئی، اس صورت میں کپڑے یا بدن کو پاک کر کے دوبارہ نماز پڑھنا فرض ہے اور کپڑے یا بدن کی ناپاکی کے باوجود جان بوجھ کر نماز پڑھنا سخت گناہ ہے اور اگر نماز کو ہلکا جانتے ہوئے اس طرح نماز پڑھی تو کفر ہے، لیکن ایسا کسی مسلمان سے متصور نہیں۔

نجاستِ غلیظہ اگر درہم کے برابر کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہو تو اس کا پاک کرنا واجب ہے، اگر بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی اور ایسی صورت میں کپڑے یا بدن کو پاک کر کے دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے، جان بوجھ کر اس طرح نماز پڑھنی گناہ ہے۔

اور اگر نجاست غلیظہ درہم سے کم کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے، اگر بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی، مگر خلاف سنت اور ایسی نماز کو دوہرا لینا بہتر ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net